عوام رابطہ کمیٹی کے سابق رکن وحق پرست رکن قومی اسمبلی حسن مثنیٰ علوی کی صحت یابی کیلئے دعا کریں، الطاف حسین

لندن۔۔۔6، مئی 2007

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے سابق رکن وحق پرست رکن قومی اسمبلی اور جسٹس آف پیس حسن مثنیٰ علوی کی علالت پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور ان کی جلد صحت یابی کیلئے دعا کی ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے حق پرست عوام، ماؤں، بہنوں، بزرگوں اور نوجوانوں سے بھی اپیل کی کہ وہ حسن مثنیٰ علوی کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے اللہ تعالیٰ کے حضور خصوصی دعائیں کریں۔

مارگریٹ رفیق مرحومہ کو پیر کے روز لندن کے قبرستان میں سپرد خاک کیا جائے گا

لندن۔۔۔6، مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن سید طارق میر کی چچی مارگریٹ رفیق زوجہ سید احمد رفیق کو مورخہ 7 مئی بروز پیر کو لندن کے مقامی قبرستان میں سپرد خاک کیا جائے گا۔ مارگریٹ رفیق مرحومہ کی عمر 99 برس تھی اور وہ گزشتہ دنوں کراچی میں انتقال کر گئی تھیں۔مرحومہ کے انتقال سے ان کے صاحبزادوں، صاحبزادی، پڑپوتوں پڑپڑپوتوں، دیگر عزیزواقارب اور دوست احباب گہرے دکھ اور صدمے کا شکار ہیں۔ دریں اثناء مرحومہ کا جسد خاکی کراچی سے لندن لایا جاچکا ہے اور انہیں پیر کے روز ایک سے ڈیڑھ بجے دوپہر کے درمیان لندن کے گرین فرڈ پارک قبرستان واقع ونڈل لین میں سپرد خاک کیا جائے گا۔

آمریت کی پیداوار تمام سیاسی مذہبی جماعتیں، بعض دانشور، کالم نگار اور سماجی انجمنیں آج ایک مرتبہ پھر جمہوری حکومت کے خاتمہ اور آمریت کے راج کے نفاذ کیلئے یہ جماعتیں سرگرم عمل ہو گئے ہیں۔مہاجر رابطہ کونسل
یہ تنظیمیں عدلیہ کی آزادی کے نام پر قوم کو گمراہ کرنے کیلئے اور ایک دور آمریت کے نفاذ کیلئے میدانِ عمل میں آچکی ہیں
اپنا آئینی حلف توڑ کر پی سی او کے تحت حلف اٹھانے والے چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری کو ہیرو بنا کر پیش کیا جارہا ہے
یہ کیسے چیف جسٹس ہیں کہ جو سیاسی و مذہبی جماعتوں کے جلوسوں کی قیادت کر رہے ہیں اور ان کے مقاصد کیا ہیں؟

(کراچی مورخہ 6 مئی 2007ء)

مہاجر رابطہ کونسل کے سینئر نائب صدر صفوان، نائب صدر یعقوب بندھانی، سیکریٹری مالیات محترمہ ریئسہ موہانی اور سیکریٹری اطلاعات منہاج العارفین نے اپنے ایک بیان میں گزشتہ روز سپریم کورٹ کے چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری کے خلاف دائر کردہ صدارتی ریفرنس پر یکجہتی کا اظہار کرنے والی تمام سیاسی اور مذہبی جماعتوں، دانشوروں، کالم نگاروں اور دیگر سماجی انجمنوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہے کہ یہ سب جماعتیں آمریت کی پیداوار ہیں اور فوجی آمروں اور ایجنسیوں کی ایماء پر اپنا سیاسی و سماجی اور دانشورانہ کاروبار چلاتی رہی ہیں اور آج ایک مرتبہ پھر جمہوری حکومت کے خاتمہ اور آمریت کے راج کے نفاذ کیلئے یہ جماعتیں سرگرم عمل ہوگئی ہیں اور اس مرتبہ عدلیہ کی آزادی کے نام پر قوم کو گمراہ کرنے کیلئے اور ایک دور آمریت کے نفاذ کیلئے میدانِ عمل میں روزانہ کی دہاڑی پر آچکی ہیں۔مہاجر رابطہ کونسل کے مرکزی اراکین نے پاکستان کے عوام کو اصل حقائق بتانے کیلئے اور آمریت کے نفاذ کیلئے کام کرنے والی سیاسی اور مذہبی جماعتوں کے چہروں سے ان کی نقاب اتارنے کیلئے میدان عمل میں آنے کا فیصلہ کرلیا ہے تاکہ یہ سیاسی عناصر ملک میں ایک مرتبہ پھر فوجی حکومت کے قیام اور مارشل لاء کے نفاذ کیلئے افتخار محمد چوہدری کے کاندھے کو استعمال کرکے اپنے آمرانہ سازشی منصوبے کو عملی جامہ پہنانے میں کامیاب نہ ہوسکیں لیکن مہاجر رابطہ کونسل آمریت پسندان عناصر کی سازشوں سے نہ صرف قوم کو آگاہ کرتی رہے گی بلکہ آمریت پسندان سیاسی و مذہبی جماعتوں کے خلاف عملی جدوجہد کا بھی جلد آغاز کرے گی۔مہاجر رابطہ کونسل کے اراکین نے پاکستان کے عوام کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ پاکستان کی تاریخ کا جائزہ لیں تو آپ کو فوجی حکمرانوں اور ایجنسیوں کی جمہوریت کے خلاف کی جانے والی ریشہ دوانیوں سے آگاہی میں مدد ملے گی۔مہاجر رابطہ کونسل کے اراکین نے عوام کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ کو معلوم ہے کہ جب فوج نے نوازشریف کی حکومت کو برطرف کرکے جنرل پرویز مشرف کو ملک کا سربراہ مقرر کیا تھا اور جب جنرل پرویز مشرف نے اپنے اقتدار کو دوام دینے کی غرض سے سپریم کورٹ سمیت دیگر عدالتوں کے ججوں سے پی سی او کے تحت حلف لینے کا حکم صادر فرمایا تھا تو اس وقت سپریم کورٹ کے باضمیر ججوں نے بشمول چیف جسٹس سعیدالزماں صدیقی جسٹس ناصر اسلم زاہد، جسٹس وجیہہ الدین احمد، جسٹس کمال منصور عالم، جسٹس مامون قاضی اور جسٹس خلیل الرحمان اور سندھ ہائیکورٹ کے تین، پشاور ہائیکورٹ کے چار اور لاہور ہائیکورٹ کے دو ججوں نے یہ کہہ کر پی سی او کے تحت حلف اٹھانے سے انکار کردیا تھا کہ ہم آئین پاکستان کے تحت ایک حلف اٹھا چکے ہیں لہٰذا اب ہم اپنے حلف کو توڑ کر کسی غیر آئینی اور آمرانہ حکم پر نیا حلف نہیں اٹھا سکتے اور انہوں نے غیر آئینی حکم پر استعفے دیدیے تھے

تواس وقت اپنے آئینی حلف کوتوڑ کراورفوجی حکومت کے آمرانہ طرزعمل پر آگے بڑھ کرسب سے پہلے پی سی او کے تحت حلف لینے میں چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری پیش پیش تھے اورانہوں نے آئین پاکستان کے تحت اٹھائے جانے والے حلف کوتوڑ کر پی سی او کے تحت حلف لے لیا تھا اور سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کے عہدے پر براجمان ہوگئے تھے ۔اورجب وزیراعظم کی سفارش پر صدرمملکت جنرل پرویزمشرف نے سپریم کورٹ میں چیف جسٹس کے خلاف ریفرنس داخل کیا تو اس کے خلاف نام نہاد جمہوریت پسند جماعتوں نے وکلاء کے ساتھ ملک گیرتحریک چلانے کا آغاز کردیا لیکن ان وکلاء نے ملک میں نافذ کئے جانے والے مارشل لاء اورعدالتوں کومعطل کرنے کے خلاف پاکستان کی 60 سالہ تاریخ میں کبھی کوئی احتجاجی تحریک ہرگز اورکبھی نہیں چلائی ۔اورجب پی سی او کے تحت حلف اٹھانے کاحکم جاری کیا گیا تواس وقت ان وکلاء کوعدلیہ کی آزادی کا خیال کیوں نہ آیا؟ مہاجررابطہ کونسل نے عوام کومخاطب کرتے ہوئے مزید کہا کہ آج آئینی حلف کوتوڑ کرغیرآئینی حکم پر حلف اٹھانے والے چیف جسٹس افتخارمحمد چوہدری کوہیروبنا کران سے یکجہتی کا اظہارکررہے ہیں جس کا مقصداس کے علاوہ اورکیا ہوسکتا ہے کہ یہ وکلاء ملک میں غیرآئینی عمل کرنے والے چیف جسٹس کی حمایت کرکے ملک میں غیرآئینی اورآمرانہ طرز کی نئی حکومت کولانے کا جواز پیش کرسکیں ۔ کیونکہ ان ضمیرفروش وکلاء کوایسا فوجی آمرقبول ہے کہ جوایک مرتبہ پھرملک پر قابض ہوکرعدالتوں کوغیرآئینی طور پر معطل کرکے فوجی عدالتوں کے قیام کی راہ ہموار کرسکیں اورآمرانہ عدالتوں میں چلنے والے مقدمات پرتین گنا، چارگنازیادہ معاوضہ لیکراپنی دولت میں اضافہ کرکے اپنے client یعنی مؤکل کوآمرانہ حکومت کی فوجی عدالتوں سے سزادلواکراپنے client یعنی مؤکل کو یہ کہہ سکیں کہ ہم نے تو بہت کوشش کی لیکن فوجی عدالتیں آئین اورقانون کو مانتے ہی نہیں ہے ۔مہاجررابطہ کونسل کے مرکزی اراکین نے کہا کہ جنرل پرویزمشرف کاقصوریہ ہے کہ انہوں نے ملک میں مارشل لاء نافذ نہیں کیا اورنہ ہی فوجی عدالتیں قائم کیں بلکہ ملک میں انتخابات کرواکرملک میں جمہوریت کوفروغ دیا جس کی ماضی میں کوئی مثال نہیں ملتی ۔انہوں نے کہا کہ اگرآج جنرل پرویزمشرف ملک میں موجودسول عدالتوں بشمول سپریم کورٹ کے اختیارات کومعطل کرکے فوجی عدالتوں کے قیام کا اعلان کردیں توچیف جسٹس اورعدلیہ کی آزادی کے نام پر احتجاج کرنے والے وکلاء اورسیاسی اورمذہبی جماعتیں خاموش ہوکراپنے اپنے بلوں میں اسلیئے گھس جائیں گی کہ چلو ہماری جدوجہد کے نتیجے میں فوجی عدالتیں قائم ہوگئیں اوراب ہم احتجاج کرنے کے بجائے حسبِ روایت تین گنا، چارگنازائدرقم لیکربڑی آزادی کے ساتھ خوب مال کمائیں گے اورعوام یعنی اپنے مؤکلوں کے طعنے وغیرہ سننے سے بھی نجات ملے گی اوراسی وجہ سے ہم آئینی حلف کوتوڑ کرفوجی حکومت کے جاری کردہ پی سی او کے تحت حلف اٹھانے والے چیف جسٹس کی حمایت کرکے ملک میں حقیقتاً آمرانہ حکومت قائم کرنے میں کامیاب ہوجائیں گے جس میں نہ صرف یہ کہ صحافت آزادنہ ہوگی بلکہ اس دورآمریت میں کسی احتجاج کی ضرورت بھی نہ ہوگی اوراس دورآمریت میں ہماری دولت میں بآسانی اضافہ ہوتا رہے گا۔مہاجررابطہ کونسل کے اراکین نے عوام کومخاطب کرتے ہوئے اپیل کی کہ خدارا وہ بےضمیراورمفادپرست وکلاء اورمفادپرست سیاسی ومذہبی جماعتوں کی سازش کوسمجھیں اورآمریت پسندعناصر کے خلاف میدان عمل میں آنے کیلئے خودکوتیارکریں تاکہ ملک میں آئین وقانون کی نہ صرف حکمرانی قائم ہوبلکہ ملک کی عدالتیں آئین وقانون کے مطابق کام کرسکیں اورمعصوم عوام کوسستاانصاف فراہم کرسکیں۔مہاجررابطہ کونسل نے ملک کے باشعوراورباضمیرعوام سے اپیل کی کہ وہ موجودہ تحریک چلانے والے وکلاء سے یہ بھی سوال کریں کہ جب ضیاءالحق کے آمرانہ دور میں عدالت میں منتخب وزیراعظم اورایک مایہ نازوکیل ذوالفقارعلی بھٹو کوایک متنازع فیصلے میں پھانسی کی سزادی تواس وقت ان تمام وکلاءکوضمیراورآئین کے تقدس اورعدالتوں کی آزادی کا خیال کیوں نہ آیا تھا؟ مہاجررابطہ کونسل کے اراکین نے پاکستان کے باشعورعوام کومخاطب کرتے ہوئے ان سے کہا کہ وہ اس سوال پربھی غورکریں کہ کیا انہوں نے کبھی اپنی پوری زندگی میں سپریم کورٹ کے کسی چیف جسٹس کوسیاسی جلسوں اورجلوسوں کی قیادت کرتے دیکھا ہے؟ عوام اس بات پربھی غورکریں کہ یہ کیسے چیف جسٹس ہیں کہ جوسیاسی ومذہبی جماعتوں کے جلوسوں کی قیادت کررہے ہیں اوران کے اس عمل کے مقاصد کیا ہیں؟ انہوں نے کہا کہ عوام اس بات پربھی غورکریں کہ وہ وکلاء جوچندپیسوں کیلئے سب کچھ کرلیتے ہیں اوراپنے غریب سے غریب مؤکل کی جیبیں خالی کرالیتے ہیں وہ اپنا سارا کام دھندااورکمائی چھوڑ کرکس مقصد کیلئے جلسے اورجلوسوں اوراحتجاج میں لگے ہوئے ہیں،انہیں ان کے گھر کے خرچے اوراسلام آباد جانے کے پیسے کون دے رہا ہے؟ رابطہ کونسل کے اراکین نے باشعورعوام سے کہا کہ وہ اس بات پربھی غورکریں کہ کیا انہوں نے پرائیویٹ ٹی چینلز پرصبح سے رات تک اوررات سے صبح تک لمحہ بہ لمحہ کسی جلوس کی کارروائی براہ راست نشرہوتے ہوئے دیکھی ہے؟ رابطہ کونسل کے اراکین نے کہا کہ اگرملک کے باشعورعوام ان باتوں اورسوالوں پرغورکریں گے توان کے سامنے ملک میں اس وقت عدلیہ کی آزادی کی آڑ میں کئے جانے والے احتجاج کی پوری سازش کا راز فاش ہوجائے گا۔

بلاجوازگرفتاریوں سے ایم کیوایم کے کارکنان کے حوصلے پست نہیں کیے جاسکتے،ایم کیوایم بلوچستان

کوئٹہ۔۔۔6،مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ صوبہ بلوچستان کی آرگنائزنگ کمیٹی کے ارکان نے خضدار میں ایم کیوایم کے کارکنان کی بلاجوازگرفتاری کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے ۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ گزشتہ روزخضدار پولیس کے اہلکاروں نے ایم کیوایم خضدار کے چھ کارکنان کو بلاجوازگرفتار کرلیا۔انہوں نے کہا کہ بے گناہ کارکنان کی

بلاجواز گرفتاریاں ایم کیوایم کے کارکنان کے حوصلے پست نہیں کرسکتیں اور نہ ہی انہیں حق پرستانہ جدوجہد سے باز رکھا جاسکتا ہے۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ ایم کیوایم کے بے گناہ کارکنان کی گرفتاری کا سختی سے نوٹس لیا جائے اورانہیں بلاجواز گرفتار کرنے والے پولیس اہلکاروں سے سختی سے باز پرس کی جائے۔

بجلی کی غیراعلانیہ اورطویل دورانیہ کی لوڈشیڈنگ کے عذاب سے شہریوں کوفی الفورنجات دلائی جائے ،ارکان سندھ اسمبلی متحدہ قومی موومنٹ

کراچی۔۔۔6مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست ارکان سندھ اسمبلی نے کراچی کے مختلف علاقوں میں غیراعلانیہ اورطویل دورانیہ کی لوڈشیڈنگ پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ شہریوں کوبجلی کی لوڈشیڈنگ سے نجات دلانے کیلئے فی الفورمثبت اقدامات بروئے کارلائیں جائیں۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ گزشتہ کئی دنوں سے کراچی کے شہری بجلی کی غیراعلانیہ اورطویل لوڈشیڈنگ کے عذاب میں مبتلا ہیں اورعوام کی جانب سے متعلقہ ادارے میں بجلی کی معطّلی کی بار بار اطلاع دینے کے باوجود کے ای ایس سی کی انتظامیہ کی جانب سے بجلی کی بحالی کیلئے مناسب اقدامات بروئے کارنہیں لائے جارہے ہیں جسکے باعث عوام میں بے چینی میں اضافہ ہورہا ہے۔انہوں نے کہا کہ بجلی کی لوڈشیڈنگ سے نہ صرف شہریوں کے روزمرہ کے معمولات زندگی بری طرح سے متاثر ہورہے ہیں بلکہ صنعتی ،تجارتی اورکاروباری سرگرمیوں پربھی اس کے منفی اثرات مرتب ہورہے ہیں۔ارکان سندھ اسمبلی نے صدر جنرل پرویزمشرف ،وزیراعظم شوکت عزیز،گورنرسندھ ڈاکٹرعشرت العباداوروزیراعلیٰ سندھ ڈاکٹر ارباب غلام سے مطالبہ کیا کہ کراچی کے مختلف علاقوں میں بجلی کی غیراعلانیہ لوڈشیڈنگ کا سختی سے نوٹس لیا جائے اوراس کے سدباب کیلئے فی الفورمثبت اقدامات بروئے کارلائیں جائیں۔

☆☆☆☆☆